14 جون 2018ء

اسٹیٹ بینک نے نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بینک مقرر کر دیے

بینک دولت پاکستان نے نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بینکوں (D-SIBs) کے فریم ورک کے تحت متعلقہ بینکوں کے تقرر کا اعلان کر دیا۔ یہ فریم ورک اپریل 2018ء میں متعارف کرایا گیا تھا۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بینکوں (D-SIBs) کا فریم ورک متعارف کرانا بین الاقوامی معیارات اور روایات سے ہم آہنگ ہے اور یہ ملکی حالات کو پیشِ نظر رکھتا ہے۔ فریم ورک میں نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بینکوں کی شناخت اور تقرر کا طریقہ کار بتایا گیا ہے، نیز وضاحت کی گئی ہے کہ اضافی ضوابطی اور نگراں تقاضے، اور عمل درآمد کی رہنما ہدایات کیا ہیں۔ ان اضافی تقاضوں کا مقصد یہ ہے کہ اچانک تغیّر کے حوالے سے بڑے بینکوں کی لچک کو مزید مستحکم کیا جائے اور ان کی رسک مینجمنٹ کی استعداد بڑھائی جائے۔

نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بینکوں کی شناخت دو مرحلوں میں کی جاتی ہے۔ پہلے مرحلے میں ہر سال چنے گئے بینکوں کو مقداری اور معیاری کسوٹی پر پرکھا جاتا ہے۔ دوسرے مرحلے میں ان چنے گئے بینکوں کے حجم، باہمی ارتباط، متبادل ہونے کی حیثیت، اور پیچیدگی کے لحاظ سے ان کی نظام کے اہمیت کا اسکور معلوم کیا جاتا ہے اور اسکور کی بنیاد پر اُن میں سے D-SIBs مقرر کیے جاتے ہیں۔

تقرر کے معیار کی بنیاد پر اسٹیٹ بینک نے حبیب بینک لمیٹڈ، نیشنل بینک آف پاکستان، اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کو D-SIBs مقرر کیا ہے۔ ان بینکوں پر لازم ہو گا کہ اضافی نگرانی کے اور ضوابطی تقاضے پورے کریں جن میں اضافی core equity tier-1 capital (CET1) کی صورت میں 'خسارہ برداشت کرنے کی بلند صلاحیت کا سرمایہ سرچارج' شامل ہے۔ حبیب بینک 2 فیصد جبکہ نیشنل بینک اور یو بی ایل 1.5 فیصد اضافی CET1 برقرار رکھیں گے۔

ان ملکی بینکوں کے علاوہ پاکستان میں کام کرنے والے نظام کے لحاظ سے اہم عالمی بینکوں (G-SIBs) کی برانچیں پاکستان میں اپنے risk-weighted assets کے عوض اضافی CET1 سرمایہ برقرار رکھیں گی جس کے لیے متعلقہ G-SIB پر لاگو ہونے والی شرح استعمال کی جائے گی۔

بطور D-SIB مقرر ہونے والا بینک اضافی نگرانی اور ضوابطی تقاضے مارچ 2019ء کے اختتام تک پورے کرے گا۔

****